دیس دیس کی کہانیاں

تین عقل مند بکرے

(سکینڈے نیویا کی ایک لوک کہانی)

ترجمہ: فقیہہ عباس

بُک سنٹر

لاہور ○ پاکستان

تین عقل منّد بکرے

بُہت سال پہلے ایک خُوبصورت وادی میں تین بکرے رہتے تھے۔ سب اُنہیں 'عقل منّد' بکرے کہتے تھے۔ وادی کے اِرد گرد بڑے بڑے پہاڑ تھے۔

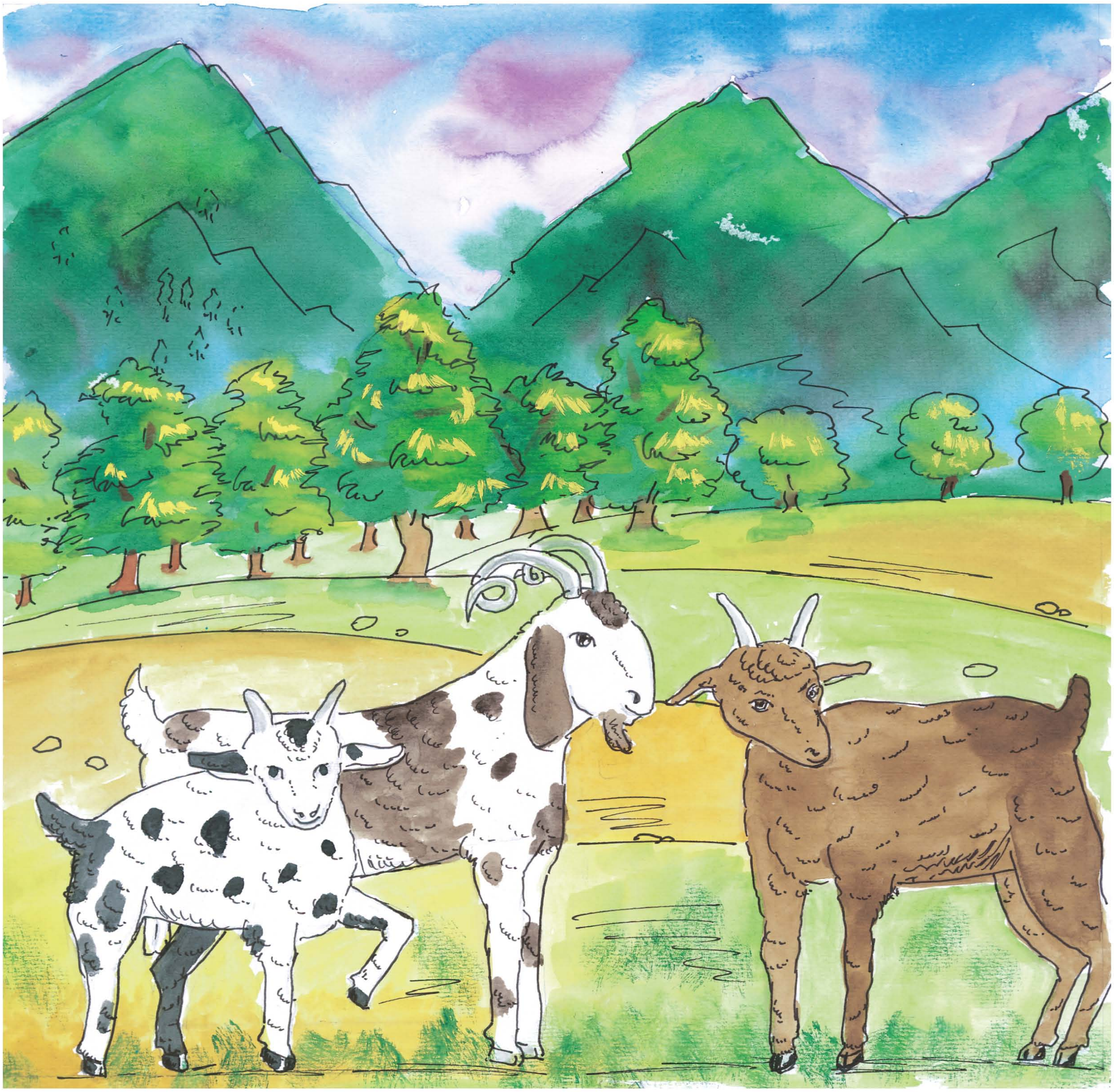

اِن تین بکروں میں ایک بکرا سب سے چھوٹا تھا۔ وہ کمزور تھا اور اس کے سینگ بھی چھوٹے تھے۔ دُوسرا بکرا درمیانے سائز کا تھا۔ وُہ چھوٹے بکرے سے زیادہ طاقت وَر تھا اور اس کے سینگ بڑے تھے۔ تیسرا بکرا سب سے بڑا اور زیادہ طاقتوؔر تھا۔ اس کے بڑے بڑے مُڑے ہُوئے سینگ تھے۔

وادی کے نزدیک ایک دریا بہتا تھا۔ دریا کی دُوسری طرف سبز اور میٹھے گھاس کی چراگاہ تھی۔ تینوں بکرے دریا کی دُوسری طرف جا کر گھاس کھانا چاہتے تھے۔ لیکن وُہ دریا پر بنا ہوا لکڑی کا پُل پار نہیں کر سکتے تھے کیوں کہ پُل کے نیچے ایک خوفناک بھُوت رہتا تھا۔

بھُوت کی بڑی بڑی خوفناک سُرخ آنکھیں، لمبے لمبے ناخُن، پیلے دانت، لمبی اور موٹی

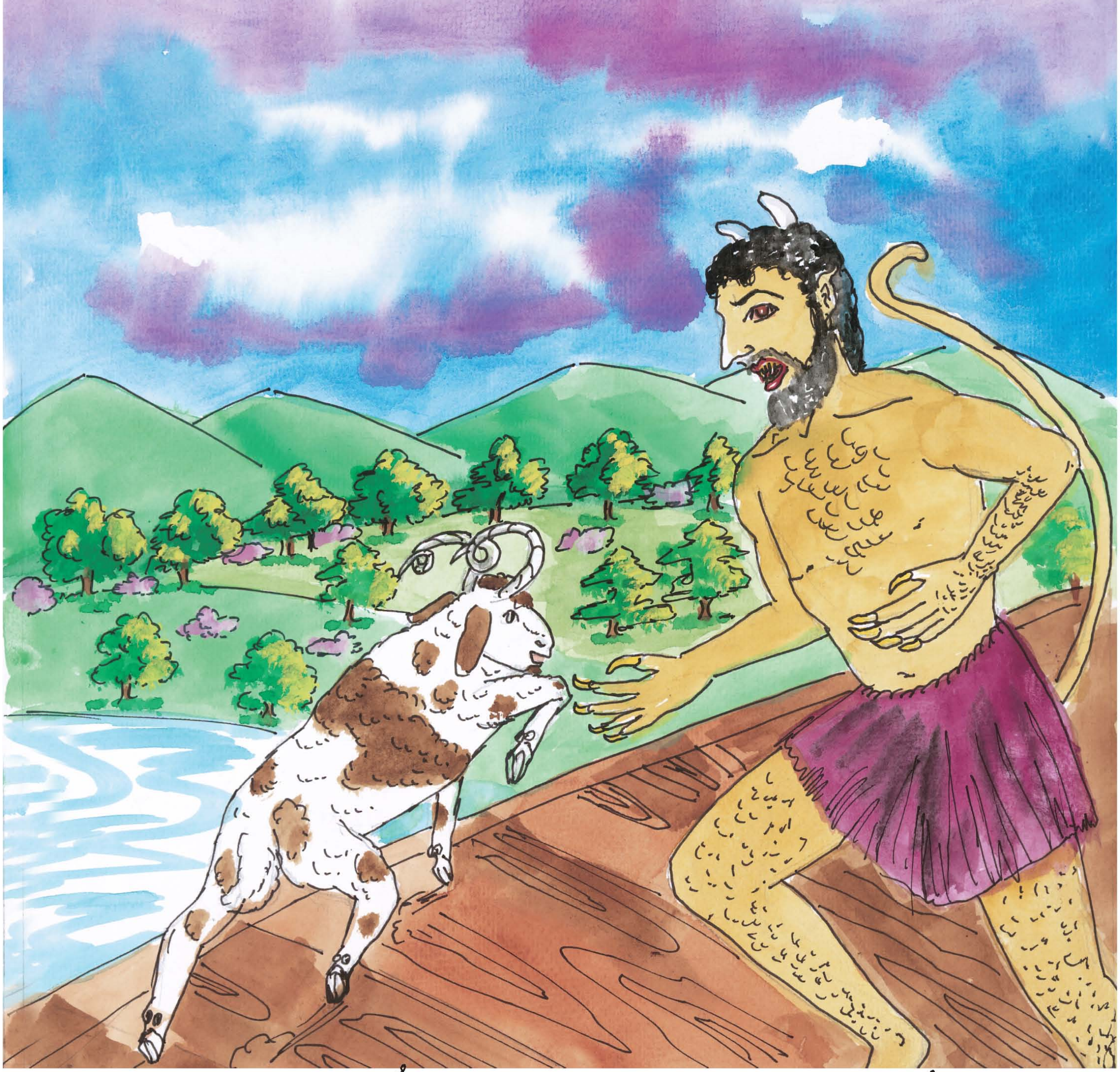

”نہیں ! تُم ایسا نہیں کر سکتے ! کیونکہ اس سے پہلے میں تُمہیں جان سے مار دُوں گا۔“

اس بات پر بُھوت کو بُہت غُصّہ آیا۔ وُہ تیزی سے بڑے بکرے کی طرف لپکا تا کہ اُسے پکڑ کر کھالے۔

بکرا پہلے ہی سے تیّار کھڑا تھا۔ اُس نے بُھوت کو اپنے بڑے بڑے سینگوں سے زور سے دھکا دِیا۔